السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارا ایک قریبی عزیز فقیر اور تنگ دست ہے، ہم اسے سالانہ زکاۃ دیتے ہیں۔ ہم نے ایک مدت پہلے اسے زکاۃ کے دنوں سے پہلے کچھ رقم دی، لیکن وہ اب تک اسے لوٹا نہیں سکا ہے، اور اس پر کئی سال گزر گئے ہیں اور ہم نے مطالبہ بھی کیا ہے، تو کیا ہمارے لیے جائز ہے کہ رقم اسے معاف کر دیں اور اسے اس زکاۃ میں سے شمار کر لیں جو ہم ان شاء اللہ اسے اس سال دیں گے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں صحیح یہ ہے کہ مقروض کے ذمے قرض کی وصولی سے تاخیر یا مایوسی کی صورت میں اسے زکاۃ میں شمار کر لینا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ زکاۃ ایسا مال ہے جو فقراء و محتاجین کو ان کے فقر و احتیاج کے باعث دیا جاتا ہے۔ ہاں اگر اسے زکاۃ دی جائے اور اپھر وہ وہی مال ان دینے والوں کو اپنے قرض کی ادائیگی میں لوٹا دے تو جائز ہے، بشرطیکہ اس میں کوئی محبت بڑھانے وغیرہ کا عنصر شامل نہ ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

### صفحہ نمبر 341

### محدث فتویٰ